

Globethics Repository



Munajat imam zain al-'abidin (The collection of prayers (du'a) by imam zain al-Aibidin (PART 2)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see <https://www.globethics.net>. Data and content policy of Globethics Repository see <https://repository.globethics.net/pages/policy>.

Item Type	Book
Authors	Al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Manshurat Minhaj al-Quran
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-07-12 20:44:48
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/188564

مناجاة الخائفين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلهي أَتُرَاكَ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِي؟! أَمْ بَعْدَ حُبِّي إِيَّاكَ تُبَعِّدُنِي؟!
أَمْ مَعَ رَجَائِي لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرُمُنِي؟! أَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِي بِعَفْوِكَ
تُسْلِمُنِي؟! حَاشَا لَوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُخَيِّبَنِي، لَيْتَ شِعْرِي ١ أَلِلْشَّقَاءِ
وَلَدْتَنِي أُمِّي، أَمْ لِلْعَنَاءِ ٢ رَبَّتَنِي؟! فَلَيْتَهَا لَمْ تَلِدْنِي وَلَمْ تُرَبِّتَنِي، وَلَيْتَنِي
عَلِمْتُ أَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِي؟ وَبِقُرْبِكَ وَجِوَارِكَ خَصَصْتَنِي؟ فَتَقَرَّرَ
بِذَلِكَ عَيْنِي وَتَظْمِئَ لَهُ نَفْسِي.

إِلهي هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوهًا خَرَّتْ سَاجِدَةً لِعَظَمَتِكَ؟! أَوْ تُخْرِسُ أَلْسِنَةً
نَظَقَتْ بِالشَّنَاءِ عَلَى مَجْدِكَ وَجَلَالَتِكَ؟! أَوْ تَظْمِئُ عَلَى قُلُوبٍ أَنْطَوَتْ عَلَى
مَحَبَّتِكَ؟! أَوْ تُصِمُّ أَسْمَاعًا تَلَذَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِكَ فِي إِرَادَتِكَ؟! أَوْ
تَغْلُ ٣ أَكْفًا رَفَعَتْهَا الْأَمَاكُ إِلَيْكَ رَجَاءً رَأْفَتِكَ؟! أَوْ تُعَاقِبُ أَبْدَانًا
عَمِلَتْ بِطَاعَتِكَ حَتَّى نَجَلَتْ فِي مُجَاهَدَتِكَ؟! أَوْ تُعَذِّبُ أَرْجُلًا سَعَتْ فِي
عِبَادَتِكَ؟! عِبَادَتِكَ؟!

١- ليت شعري: ليتني أعلم.

٢- الغناء: التعب.

٣- تغل: تقيد.

مناجاتِ خائفین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود! کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کرنے پر بھی تو مجھے دور کرے گا یا تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی مجھے محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے ہٹا دے گا تیری ذات کریم سے بعید ہے کہ تو مجھے ناامید کرے۔ کاش میں جان سکتا کہ میری ماں نے مجھے بدبختی کے لئے جنا یا دکھ کے لئے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی۔ کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا اور قرب و نزدیکی کے لئے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہو جاتا۔

اے میرے معبود! کیا تو ان چہروں کو سیاہ کرے گا جو تیری بڑائی کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرنے کا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں بولتی ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لئے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کی عزت حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو عذاب دے گا جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں کو عذاب دے گا جو عبادت کے لئے دوڑتے ہیں۔

إِلَهِی لَا تُغْلِقْ عَلَی مُوَحِّدِیكَ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَلَا تَحْجُبْ
مُشْتَاqِیكَ عَنِ النَّظَرِ إِلَى جَمِیلِ رُؤُوتِكَ ؟
إِلَهِی نَفْسٌ أَعَزَّتْهَا بِتَوْحِیدِكَ كَيْفَ تُذَلُّهَا بِمَهَانَةِ هِجْرَانِكَ ؟! وَ
ضَمِيرٌ أَنْعَقَدَ عَلَى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِیرَانِكَ ؟!
إِلَهِی آجِرْنِی مِنْ أَلِیمِ غَضَبِكَ وَعَظِیمِ سَخَطِكَ .
یَا حَنَّانُ یَا مَتَّانُ یَا رَحِیمُ یَا رَحْمَنُ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ
نَجِّنِی بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ ، وَفَضِیْحَةِ الْعَارِ ، إِذَا أَمْتَارَ ٤ الْأَخْیَارُ
مِنْ الْأَشْرَارِ ، وَحَالَتِ ٥ الْأَحْوَالُ ، وَهَالَتِ ٦ الْأَهْوَالُ ، وَقَرَّبَ
الْمُحْسِنُونَ ، وَبَعَدَ الْمُسِئُونَ «وَوُفِّتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ» ٧ .

www.MinhajBooks.com

٤- امتاز: انفصل وانزل . ٦- هالت: انصبّت .

٥- حالت: تغيّرت . ٧- * .

میرے معبود! جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کرنا اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا۔

اے میرے معبود! جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکہ اسے دوری کی اہانت سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اس کو اپنی آگ کی تپش میں کس طرح جلائے گا۔

میرے معبود! مجھے دردناک غضب اور سخت ناراضی سے بچانا۔

اے محبت والے، اے احسان والے، اے مہربان، اے رحم والے، اے زبردست، اے غلبے والے، اے بخشنے والے، اے پردہ پوشی کرنے والے مجھ اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب نیک لوگ برے لوگوں سے الگ ہوں گے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کئے جائیں گے اور برے لوگ دور کئے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

مناجاة الراجين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطَاهُ، وَإِذَا أَمَلَ مَا عِنْدَهُ بَلَغَهُ مُنَاهُ ١ وَإِذَا
أَقْبَلَ عَلَيْهِ قَرَّبَهُ وَأَذْنَاهُ، وَإِذَا جَاهَرَهُ بِالْعُصْيَانِ سَتَرَهُ عَلَى ذَنْبِهِ وَغَطَّاهُ،
وَإِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ أَحْسَبَهُ ٢ وَكَفَاهُ.

إِلَهِي مَنْ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ ٣ فَمَا قَرَيْتَهُ؟ وَمَنْ الَّذِي
أَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ ٤ فَمَا أَوْلَيْتَهُ؟! أَيْحُسُّ أَنْ أَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ
بِالْخَبِيَةِ مَضْرُوفًا وَلَسْتُ أَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلًى بِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفًا؟! كَيْفَ
أَرْجُو غَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ؟! وَكَيْفَ أُوَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ
لَكَ؟! أَأَقْطَعُ رَجَائِي مِنْكَ وَقَدْ أَوْلَيْتَنِي مَا لَمْ أَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ؟ أَمْ تُفْقِرُنِي
إِلَى مِثْلِي وَأَنَا أَعْتَصِمُ ٥ بِحَبْلِكَ؟!

يَا مَنْ سَعِدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ ، وَلَمْ يَشَقَّ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ
كَيْفَ أَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِي؟! وَكَيْفَ أَلْهُو عَنْكَ وَأَنْتَ مُرَاقِبِي؟!

١- مناه: بغيته.

٢- أحسبه: أطعمه وأعطاه.

٣- قراك: ضيافتك.

٤- نداك: جودك وفضلك.

٥- أعتصم: أمتنع وأتمسك.

مناجاتِ راجین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے وہ کہ بندہ سوال کرے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اس کی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اس کی طرف بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اس کے گناہ پر پردہ ڈالتا اور ڈھانپتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے۔

میرے معبود! کون ہے جو تیری بارگاہ میں مہمانی کا طالب ہو تو تو اس کی مہمانی نہیں کرتا کون ہے جو بخشش کی امید لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر احسان نہیں کرتا کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر تیرے سوا کس سے امید رکھو جب ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب تو ہی خلق و امر کا مالک ہے۔ آیا تجھ سے امید توڑ لوں جبکہ تو مجھے بغیر مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ ایسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب میں تیرا دامن پکڑے ہوئے ہوں۔

اے وہ کہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام سے تنگی نہیں دیتا میں تجھے کیسے بھول جاؤں جب تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل ہو جاؤں کہ تو میرا نگہبان ہے۔

إِلَهِهِ بِذَلِيلٍ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ يَدِي، وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ أَمْلِي،
فَاخْلُصْنِي بِخَالِصَةِ تَوْحِيدِكَ ، وَأَجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عِبِيدِكَ .
يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ إِلَيْهِ يَلْتَجِي، وَكُلُّ طَالِبٍ إِيَّاهُ يَرْتَجِي، يَا خَيْرَ
مَرْجُوٍّ، وَيَا أَكْرَمَ مَدْعُوٍّ، وَيَا مَنْ لَا يُرَدُّ سَأَلُهُ، وَلَا يُخَيَّبُ أَمَلُهُ، يَا مَنْ
بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِدَاعِيهِ، وَحِجَابُهُ مَرْفُوعٌ لِرَاجِيهِ.
أَسْأَلُكَ بِكَرَمِكَ أَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطَايِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنِي، وَمِنْ
رَجَائِكَ بِمَا تَظْمِنُ بِهِ نَفْسِي، وَمِنْ الْيَقِينِ بِمَا تُهَوِّنُ^٦ بِهِ عَلَيَّ
مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَتَجْلُو بِهِ عَن بَصِيرَتِي غَشَاةَ الْعَمَى، بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

www.MinhajBooks.com

٦— تَهَوَّنْ: تَسَهَّلْ وَتَخَفَّفْ.

میرے معبود! میں نے اپنے ہاتھ تیرے دامن کرم سے لگا رکھے ہیں اور تیری عطاؤں کی آرزو کئے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے سچے پرستاروں میں شامل کر لے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے۔

اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے اور ہر طلبگار جس سے امید رکھتا ہے۔ اے بہترین امید بر لانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اور وہ جو سائل کو رد نہیں کرتا اور وہ آرزو مند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لئے کھلا ہے اور امیدوار کے لئے پردہ اٹھا ہوا ہے۔

تیرے کرم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی امید عطا فرما کہ جس سے میرا دل مطمئن ہو جائے اور ایسا یقین عطا فرما کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لئے ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ بوجھ پر سے تیری رحمت کے ساتھ نادانی کے پردے دور ہو جائیں تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة الخاشعين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِي حَقِّقْ رَجَائِي، وَآمِنْ خَوْفِي، فَإِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوبِي لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ .

سَيِّدِي أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ، وَأَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ، فَاعْفِرْ لِي وَالْبَسْنِي مِنْ نَظَرِكَ ثَوْبًا يُعْطِي عَلَيَّ التَّيَبَاتِ، وَتَغْفِرُهَا لِي وَلَا أَطَالِبُ بِهَا إِنَّكَ ذُو مَنِّ قَدِيمٍ، وَصَفْحٍ عَظِيمٍ، وَتَجَاوُزٍ كَرِيمٍ .
إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي تُفِيضُ سَيِّبَكَ عَلَى مَنْ لَا يَسْأَلُكَ، وَعَلَى الْجَاهِلِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ، فَكَيْفَ سَيِّدِي بِمَنْ سَأَلَكَ وَأَيَقُنَنَّ أَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْأَمْرَ إِلَيْكَ؟ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ .

سَيِّدِي عَبْدُكَ بِبَابِكَ أَقَامَتْهُ الْخِصَاصَةُ^{٧٤} بَيْنَ يَدَيْكَ، يَقْرُءُ بَابَ إِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ، وَيَسْتَغِطُّ جَمِيلَ نَظَرِكَ بِمَكُونِ رَجَائِهِ، فَلَا تُعْرِضُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ عَنِّي، وَأَقْبَلْ مِنِّي مَا أَقُولُ، فَقَدْ دَعَوْتُكَ بِهَذَا الدُّعَاءِ، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ لَا تَرُدَّنِي مَعْرِفَةً مِنِّي بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ .

مناجاتِ خاشعین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے اللہ! میری امید پوری اور خوف سے امان دے، پس گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں۔

میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے۔ پس مجھے بخش دے، تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپالے تو وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو۔ بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے۔

میرے اللہ تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض کرم سے نوازتا ہے، تو میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لئے ہے، بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے۔

اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لاکھڑا کیا ہے، وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔ پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کر لے، میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے، اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے۔

إِلَهِي أَنْتَ الَّذِي لَا يُخْفِيكَ ^{٧٥} سَائِلٌ، وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ، أَنْتَ
كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا، وَفَرَجًا قَرِيبًا، وَقَوْلًا صَادِقًا، وَآجِرًا
عَظِيمًا، أَسْأَلُكَ يَا رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ،
وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، يَا خَيْرَ مَنْ
سُئِلَ وَآجودَ مَنْ أَعْطِيَ، أَعْطِنِي سُؤلي فِي نَفْسِي وَآهلي وَوَالِدَيَّ وَوَلَدَي
وَأَهْلِ حُرَانَتِي وَإِخْوَانِي فِيكَ، وَارْغِدْ ^{٧٦} عَيْشِي، وَأَظْهِرْ مُرُوتِي، وَأَصْلِحْ
جَمِيعَ أَحْوَالي، وَأَجْعَلْنِي مِمَّنْ أَطْلَتْ عُمرُهُ، وَحَسَنْتْ عَمَلُهُ، وَاتَّمَمَتْ
عَلَيْهِ نِعْمَتُكَ، وَرَضِيتَ عَنْهُ، وَأَخَيَّتَهُ حَيَاةً طَيِّبَةً فِي أَذْوَاجِ السُّرُورِ
وَأَسْبَغَ الْكَرَامَةِ، وَأَنْتَ الْعَيْشِ، إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ، وَلَا يَفْعَلُ مَا
يَشَاءُ غَيْرُكَ.

اللَّهُمَّ خُصَّنِي مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ، وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا أَتَقَرَّبُ بِهِ
إِلَيْكَ فِي آثَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا أَشْرًا وَلَا بَطْرًا،
وَأَجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ.

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ، وَالْأَمْنَ فِي الْوَطَنِ، وَقُرَّةَ الْعَيْنِ
فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمَقَامِ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي.

٧٥- يخفيك: يمتنع. ٧٦- أرغد: أوسع وطيب.

میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھے کمی نہیں آتی، تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں۔

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلد تر کشائش سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر ثواب کی عطائگی۔ اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں، جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں۔ اے بہترین مسؤل اور عطا کرنے والوں میں بہترین، میں اپنے لئے اپنے کنبے اپنے والدین کے لئے، اپنی اولاد، تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لئے، جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی، ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی، جس میں وہ سدا خوش رہا کئے ان کو عزت دار بنایا اور بہتر گزران دی، کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ نہیں کرتا۔

اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں، اس میں میری طرف سے دکھاوا تعریف کی خواہش، خود ستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں۔

اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں خنکی چشم عطا فرما۔

وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ، وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ،
وَأَسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ^{صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَبَدًا}
مَا اسْتَعْمَرْتَنِي، وَأَجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ
أَنْزَلْتَهُ وَتُنْزِلُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَمَا أَنْتَ مُتْرَلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ
مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَعَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا، وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا، وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا،
وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا.

وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هَذَا فِي كُلِّ عَامٍ، وَارْزُقْنِي
رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، وَأَصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَاءَ
وَأَقْضِ عَنِّي الدِّينَ وَالظُّلُمَاتِ حَتَّى لَا تَأْدَى بِشَيْءٍ مِنْهُ، وَخُذْ عَنِّي
بِأَسْمَاعِ أَضْدَادِي، وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي وَحُسَادِي وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ، وَأَنْصُرْنِي
عَلَيْهِمْ، وَأَقِرَّ عَيْنِي، وَفَرِّحْ قَلْبِي، وَحَقِّقْ ظَنِّي، وَأَجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي
وَكَرْبِي قَرَجًا وَمَخْرَجًا، وَأَجْعَلْ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ
قَدَمِي، وَأَكْفِنِي شَرَّ الشَّيْطَانِ، وَشَرَّ السُّلْطَانِ، وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي
وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ، وَزَوِّجْنِي مِنَ الْخُورِ الْعَيْنِ بِفَضْلِكَ، وَالْحَقْنِي بِأَوْلِيَائِكَ
الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ الظَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ، صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ، وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ.

* * *

اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ بدن میں صحت و درستی بدن میں توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما، اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد ﷺ کی فرمانبرداری میں رہوں۔ جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے، جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے، جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے، ماہ رمضان میں اور شبِ قدر میں، اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے، یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے، وہ آرام جو تو دیتا ہے، وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے، وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے، اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے۔

اور مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما، اور مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار! بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ، میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میری طرف سے لوٹا دے، حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور ان کے مقابل میری مدد فرما، میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے، میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے۔ تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لئے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کی برائیوں اور برے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کر دے۔ اپنی درگزر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے، اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر، اپنے فضل سے سیاہ چشم خوش شکل حور کو میری بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں نیکو کاروں کے ساتھ جگہ دے، جو حضرت محمد اور ان کی خوش اطوار آل میں وہ پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں، تیری رحمت ہو ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی رحوں پر اور رحمتِ خدا اور اس کی برکتیں۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

مناجاة الراغبين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَهِیْ إِنْ كَانَ قَلَّ زَادِي فِي الْمَسِيرِ إِلَيْكَ ، فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي
بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ ، وَإِنْ كَانَ جُرْمِي قَدْ أَخَافَنِي مِنْ عِقُوبَتِكَ ، فَإِنَّ رَجَائِي
قَدْ أَشْعَرَنِي ١ بِالْأَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ ، وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي قَدْ عَرَّضَنِي لِعِقَابِكَ ،
فَقَدْ آذَنِي ٢ حُسْنُ ثِقَتِي بِثَوَابِكَ ، وَإِنْ أَنَا مَتْنِي الْغَفْلَةَ عَنِ الْإِسْتِعْدَادِ
لِلْقَائِكَ ، فَقَدْ نَبَّهْتَنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ وَالْإِيك ، وَإِنْ أَوْحَشَ مَا بَيْنِي
وَبَيْنَكَ فَرْطُ ٣ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ ، فَقَدْ آنَسَنِي بُشْرَى الْعُقْرَانِ
وَالرِّضْوَانِ .

أَسْأَلُكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ ٤ وَبِأَنْوَارِ قُدْسِكَ ، وَابْتَهَلُ إِلَيْكَ
بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ ٥ وَلَطَائِفِ بَرِّكَ ، أَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّي بِمَا أُؤَمِّلُهُ مِنْ
جَزِيلِ إِكْرَامِكَ ، وَجَمِيلِ إِنْعَامِكَ فِي الْقُرْبَى مِنْكَ وَالزُّلْفَى لَدَيْكَ
وَالْتَمَتُّجَ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ ، وَهَا أَنَا مُتَعَرِّضٌ لِتَفْحَاتِ رَوْحِكَ ٦ وَعَظْفِكَ
وَمُسْتَجِعٌّ غَيْثَ جُودِكَ وَلُطْفِكَ ، فَارٌّ مِنْ سَخَطِكَ إِلَى رِضَاكَ ، هَارِبٌ

١- أشعرتني: أخبرني. ٢- آذني: أعلمني. ٤- سبحات وجهك: أنوار وجلال ذاتك.

٣- فرط: تجاوز الحد. ٥- رأفتك ورحمتك «خ». ٦- روحك: رحمتك.

مناجاتِ راغبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود اگر تیری راہ میں سفر کے لئے میرا زاد راہ کم ہے تو پھر بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اس کے باعث میں پر امید ہوں اور اگر میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے اور اگر میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ کرتا ہے اگر غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور اگر میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے تو بھی تیری بخشش اور مہربانی کی خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے۔

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں کے واسطے اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے ذریعے کہ میرے خیال کو جما دے اس پر جس کی آرزو کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہو جاؤں اور تیرے نزدیک ہو جاؤں اور تیرے آستان پر نظر ڈالو اور ہاں اب میں تیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشش اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں۔

مِنْكَ إِلَيْكَ ، رَاجِ أَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ ، مُعَوِّلٌ ٧ عَلَى مَوَاهِبِكَ ، مُفْتَقِرٌ إِلَى رِعَايَتِكَ .

إِلَهِي مَا بَدَأْتَ بِهِ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ ، وَمَا وَهَبْتَ لِي مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلِبْهُ ، وَمَا سَرَرْتَهُ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ ، وَمَا عَلِمْتَهُ مِنْ قَبِيحٍ فِعْلِي فَأَغْفِرْهُ .

إِلَهِي أَسْتَشْفَعُ بِكَ إِلَيْكَ ، وَأَسْتَجِرُ بِكَ مِنْكَ ، آتَيْتَكَ طَامِعاً فِي إِحْسَانِكَ ، رَاغِباً فِي أَمْتِنَانِكَ ، مُسْتَسْقِياً وَابِلٌ ٨ طَوْلِكَ ، مُسْتَمْطِراً غَمَامَ فَضْلِكَ ، طَالِباً مَرْضَاتِكَ ، قَاصِداً جَنَابَكَ ، وَارِداً شَرِيعَةَ رِفْدِكَ ٩ مُلْتَمِساً سَنِيَّ ١٠ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ ، وَافِداً إِلَى حَضْرَةِ جَمَالِكَ ، مُرِيداً وَجْهَكَ ، طَارِقاً بَابَكَ ، مُسْتَكِيناً لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ ، فَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّقْمَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .



www.MinhajBooks.com

٧- معول: معتمد. ٨- وابل: مطر شديد، متتابع. ٩- رفقك: معونتك وعطائك. ١٠- سني: رفيع.

تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید لگائے ہوں اس چیز کی جو ہاں بہتر ہے مجھے تیری
عطاؤں پر اعتماد ہے اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں۔

میرے معبود تو نے جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے نوازش
سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ پوشی کی ہے وہ فاش
نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے ان کی معافی دے۔

میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی
ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش
کی رغبت رکھتا ہوں میں تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلب گار
ہوں تیری رضاؤں کا طالب تیری طرف قصد کرنے والا ہوں تیری قبولیت کے گھاٹ پر
آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی
خاطر پیش ہوا ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں
پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے وہ ہے بخشش و مہربانی اور مجھ سے وہ نہ
کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب
سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المنيبين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمُلْكِ الْمُتَابِدِ بِالْخُلُودِ ١ وَالسُّلْطَانِ الْمُتَمَتِّعِ بِغَيْرِ
جُنُودٍ وَلَا أَعْوَانٍ، وَالْعِزِّ الْبَاقِي عَلَى مَرِّ الدُّهُورِ، وَخَوَالِي ٢ الْأَعْوَامِ
وَمَوَاضِي الْأَزْمَانِ وَالْآيَامِ، عَزَّ سُلْطَانُكَ عِزًّا لَا حَدَّ لَهُ بِأَوَّلِيَّةٍ، وَلَا مُنْتَهَى
لَهُ بِآخِرِيَّةٍ، وَاسْتَغْلَى مُلْكُكَ عَلُوءًا سَقَطَتِ الْأَشْيَاءُ دُونَ بُلُوغِ أَمَدِهِ
وَلَا يَبْلُغُ أَذْنَى مَا اسْتَأْثَرَتْ بِهِ مِنْ ذَلِكَ أَقْصَى نَعْتِ النَّاعَتِينَ.
ضَلَّتْ فِيكَ الصِّفَاتُ، وَتَفَسَّخَتْ ٣ دُونُكَ النُّعُوتُ، وَحَارَتْ فِي
كِبَرِيَاثِكَ لَطَائِفُ الْأَوْهَامِ .

كَذَلِكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَوَّلُ فِي أَوَّلِيَّتِكَ، وَعَلَى ذَلِكَ أَنْتَ دَائِمٌ لَا تَزُولُ
وَأَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيفُ عَمَلًا، الْجَبَسِيمُ أَمَلًا، خَرَجْتُ مِنْ يَدَيَّ أَسْبَابُ
الْوُصْلَاتِ إِلَّا مَا وَصَلَهُ رَحْمَتُكَ، وَتَقَطَّعَتْ عَنِّي عِصْمُ الْأَمَالِ إِلَّا مَا
أَنَا مُعْتَصِمٌ بِهِ مِنْ عَفْوِكَ، قَلَّ عِنْدِي مَا أَعْتَدُّ بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ، وَكَثُرَ عَلَيَّ
مَا أَبُوءُ بِهِ ٥ مِنْ مَعْصِيَتِكَ، وَلَكِنْ يَضِيقُ عَلَيْكَ عَفْوُ عَنْ عَبْدِكَ وَإِنْ
أَسَاءَ، فَاعْفُ عَنِّي .

١- الخلود: دوام البقاء . ٢- خوالي: سوائف ومواضي . ٣- تفسخت: تقطعت وتمزقت .

مناجاتِ منیبین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے اللہ! اے دائمی و ابدی بادشاہی والے اور لشکر و اعوان کے بغیر مضبوط فرمانروائی والے اور ایسی عزت و رفعت والے جو صدیوں، سالوں، زمانوں اور دنوں کے بیتنے گزرنے کے باوجود پائیدہ برقرار ہے۔ تیری بادشاہی ایسی غالب ہے جس کی ابتدا کی کوئی حد ہے اور نہ انتہا کا کوئی آخری کنارہ ہے اور تیری جہانداری کا پایہ اتنا بلند ہے کہ تمام چیزیں اس کی بلندی کو چھونے سے قاصر ہیں اور تعریف کرنے والوں کی انتہائی تعریف تیری اس بلندی کے پست ترین درجہ تک بھی نہیں پہنچ سکتی جسے تو نے اپنے لئے مخصوص کیا ہے۔

صفتوں کے کارواں تیرے بارے میں سرگردان ہیں اور توصیفی الفاظ تیرے حقائقِ حال مدح تک پہنچنے سے عاجز ہیں اور نازک تصورات تیرے مقامِ کبریائی میں ششدر و حیران ہیں۔

تو وہ خدائے ازلی ہے جو ازل ہی سے ایسا ہے اور ہمیشہ بغیر زوال کے ایسا ہی رہے گا۔ میں تیرا وہ بندہ ہوں جس کا عمل کمزور اور سرمایہ امید زیادہ ہے۔ میرے ہاتھ سے تعلق و وابستگی کے رشتے جاتے رہے ہیں۔ مگر وہ رشتہ جسے تیری رحمت نے جوڑ دیا ہے اور امیدوں کے وسیلے بھی ایک ایک کر کے ٹوٹ گئے ہیں۔ مگر تیرے عفو و درگزر کا وسیلہ جس پر سہارا کئے ہوئے ہوں تیری اطاعت سے کسی شمار میں لاسکوں، نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور وہ معصیت جس میں گرفتار ہوں بہت زیادہ ہے۔ تجھے اپنے کسی بندے کو معاف کر دینا اگرچہ وہ کتنا ہی برا کیوں نہ ہو دشوار نہیں ہے۔ تو پھر مجھے بھی معاف کر دے۔

اللَّهُمَّ وَقَدْ أَشْرَفَ عَلَى خَفَايَا الْأَعْمَالِ عِلْمُكَ ، وَأَنْكَشَفَ كُلُّ
 مَسْتُورٍ دُونَ خُبْرِكَ وَ لَا تَنْظُوي عَنْكَ دَقَائِقُ الْأُمُورِ ، وَلَا
 تَغْزُبُ عَنْكَ غَيْبَاتُ السَّرَائِرِ .
 وَ قَدْ اسْتَحْوَذَ عَلَيَّ عَدُوُّكَ الَّذِي أَسْتَنْظَرُكَ لِغَوَايِي فَأَنْظَرْتَهُ ،
 وَأَسْتَمْهَلَكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ لِإِضْلَالِي فَأَمْهَلْتَهُ ، فَأَوْقَعَنِي وَقَدْ هَرَبْتُ
 إِلَيْكَ مِنْ صَغَائِرِ ذُنُوبٍ مُوبِقَةٍ وَكِبَائِرِ أَعْمَالٍ مُرْدِيَةٍ .
 حَتَّى إِذَا قَارَفْتُ مَعْصِيَتَكَ ، وَأُسْتَوْجَبْتُ بِسُوءِ سَعْيِي
 سَخَطَتَكَ ، فَتَلَ عَنِّي عِذَارَ عَذْرِهِ وَتَلَقَّانِي بِكَلِمَةٍ كُفِّرَهِ ، وَتَوَلَّى
 الْبَرَاءَةَ مِنِّي ، وَأَذْبَرَ مُوَلِيًّا عَنِّي ، فَأَصْحَرَنِي لِغَضَبِكَ فَرِيداً ، وَأَخْرَجَنِي
 إِلَى فِنَاءٍ نَقَمَتِكَ طَرِيداً ، لَا شَفِيعُ يَشْفَعُ لِي إِلَيْكَ ، وَلَا خَفِيرُ يُؤْمِنُنِي
 عَلَيْكَ ، وَلَا حِصْنُ يَحْجُبُنِي عَنْكَ ، وَلَا مَلَأُ أَلْبَا إِلَيْهِ مِنْكَ .
 فَهَذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ ، وَمَحَلُّ الْمُعْتَرِفِ لَكَ ، فَلَا يَضِيقَنَّ عَنِّي
 فَضْلُكَ ، وَلَا يَقْصُرَنَّ دُونِي عَفْوُكَ ، وَلَا أَكُنْ أَخِيْبَ عِبَادِكَ التَّائِبِينَ ، وَلَا
 أَقْنَطَ وُفُودِكَ الْآمِلِينَ ، وَأَغْفِرْ لِي ، إِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ .
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَنِي فَتَرَكْتُ ، وَنَهَيْتَنِي فَرَكِبْتُ ، وَسَوَّلَ لِي الْخَطَا
 خَاطِرُ السُّوءِ فَفَرَّطْتُ وَلَا أَسْتَشْهَدُ عَلَى صِيَامِي نَهَاراً ، وَلَا أَسْتَجِيرُ
 بِتَهْجُدِي لَيْلاً ، وَلَا تُثْنِي عَلَيَّ بِأَحْيَائِهَا سُنَّةً ، حَاشَى فُرُوضِكَ الَّتِي مَنَ

اے اللہ تیرا علم تمام پوشیدہ اعمال پر محیط ہے اور تیرے علم و اطلاع کے آگے ہر مخفی چیز ظاہر و آشکارا ہے اور باریک سے باریک چیزیں بھی تیری نظر سے پوشیدہ نہیں ہیں اور نہ راز ہائے درون پردہ تجھ سے مخفی ہیں۔

تیرا وہ دشمن جس نے میرے بے راہرو ہونے کے سلسلہ میں تجھ سے مہلت مانگی اور تو نے اسے مہلت دی اور مجھے گمراہ کرنے کے لئے روز قیامت تک فرصت طلب کی اور تو نے اسے فرصت دی مجھ پر غالب آ گیا ہے۔ اور جبکہ میں ہلاکت کرنے والے صغیرہ گناہوں اور تباہ کرنے والے کبیرہ گناہوں سے تیرے دامن میں پناہ لینے کے لئے بڑھ رہا تھا۔

اس نے مجھے آگرایا اور جب میں گناہ کا مرتکب ہوا اور اپنی بد اعمالی کی وجہ سے تیری ناراضگی کا مستحق بنا تو اس نے اپنے حیلہ و فریب کی باگ مجھ سے موڑ لی اور اپنے کلمہ کفر کے ساتھ میرے سامنے آ گیا اور مجھ سے بیزاری کا اظہار کیا اور میری جانب سے پیٹھ پھرا کر چل دیا اور مجھے کھلے میدان میں تیرے غضب کے سامنے اکیلا چھوڑ دیا اور تیرے انتقام کی منزل میں مجھے کھینچ تان کر لے آیا۔ اس حالت میں کہ نہ کوئی سفارش کرنے والا تھا جو تجھ سے میری سفارش کرے اور نہ کوئی پناہ دینے والا تھا۔

جو مجھے تیرے عذاب سے ڈھارس دیے اور نہ کوئی چار دیواری تھی جو مجھے تیری نگاہوں سے چھپا سکے اور نہ کوئی پناہ گاہ تھی جہاں تیرے خوف سے پناہ لے سکوں۔ گناہوں کے اعتراف کرنے کا۔ لہذا ایسا نہ ہو کہ تیرے دامن فضل (کی وسعتیں) میرے لئے تنگ ہو جائیں اور عفو درگزر بھی مجھ تک پہنچنے ہی نہ پائے اور نہ توبہ گزار بندوں میں سب سے زیادہ ناکام ثابت ہوں اور نہ تیرے پاس امیدیں لے کر آنے والوں میں سب سے زیادہ ناامید رہوں (بار الہا!) مجھے بخش دے اس لئے کہ تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

اے اللہ! تو نے مجھے (اطاعت کا) حکم دیا مگر میں اسے بجا نہ لایا اور (برے اعمال سے) مجھے روکا مگر ان کا مرتکب ہوتا رہا اور برے خیالات نے جب گناہ کو خوشنما کر کے دکھایا تو (تیرے احکام میں) کوتاہی کی۔ میں نہ روزہ رکھنے کی وجہ سے دن کو گواہ بنا سکتا ہوں اور نہ نماز شب کی وجہ سے رات کو اپنی سپر بنا سکتا ہوں اور نہ کسی سنت کو میں نے زندہ کیا ہے کہ

ضَيَّعَهَا هَلَكًا ، وَلَسْتُ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَضْلِ نَافِلَةٍ مَعَ كَثِيرٍ مَا أَغْفَلْتُ
مِنْ وَظَائِفِ فُرُوضِكَ ، وَتَعَدَّيْتُ عَنْ مَقَامَاتِ حُدُودِكَ إِلَى حُرُمَاتِ
أَنْتَهَكْتُهَا ، وَكَبَائِرِ ذُنُوبٍ أَجْتَرَحْتُهَا كَانَتْ عَافِيَتُكَ لِي مِنْ
فَضَائِلِهَا سِرًّا .

وَ هَذَا مَقَامٌ مَنِ اسْتَحْيَى لِنَفْسِهِ مِنْكَ ، وَسَخِطَ عَلَيْهَا ، وَرَضِيَ
عَنْكَ ، فَتَلَقَّاكَ بِنَفْسٍ خَاشِعَةٍ ، وَرَقَبَةٍ خَاضِعَةٍ ، وَظَهَرَ مُتَقِلٌ
مِنَ الْخَطَايَا ، وَاقِفًا بَيْنَ الرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ ، وَأَنْتَ أَوَّلَى مَنْ
رَجَاهُ ، وَآحَقُّ مَنْ خَشِيَهُ وَاتَّقَاهُ ، فَأَعْطِنِي يَا رَبِّ مَارْجَوْتُ ، وَآمَنِي
مَا حَذَرْتُ ، وَعُدْ عَلَيَّ بِعَائِدَةِ رَحْمَتِكَ ، إِنَّكَ أَكْرَمُ الْمَسْئُولِينَ .

اللَّهُمَّ وَإِذْ سَتَرْتَنِي بِعَفْوِكَ ، وَتَعَمَّدَنِي بِفَضْلِكَ فِي دَارِ الْفَنَاءِ بِحَضْرَةِ
الْأَكْفَاءِ فَاجِرْنِي مِنْ فَضِيحَاتِ دَارِ الْبَقَاءِ ، عِنْدَ مَوَاقِفِ الْأَشْهَادِ
مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ ، وَالرُّسُلِ الْمُكْرَمِينَ ، وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ،
مِنْ جَارٍ كُنْتُ أَكَاتِمُهُ سَيِّئَاتِي ، وَمِنْ ذِي رَحِمٍ كُنْتُ أَحْتَشِمُ مِنْهُ
فِي سَرِيرَاتِي .

لَمْ أَثِقْ بِهِمْ رَبِّ فِي السِّرِّ عَلَيَّ ، وَوُثِّقْتُ بِكَ رَبِّ فِي الْمَغْفِرَةِ
لِي ، وَأَنْتَ أَوَّلَى مَنْ وَثِقَ بِهِ ، وَأَعْطَى مَنْ رُغِبَ إِلَيْهِ ، وَآرَأُفُ مَنْ
اسْتُرِحِمَ ، فَأَرْحَمَنِي .

اس سے تحسین و ثناء کی توقع کروں۔ سوائے تیرے واجبات کے کہ جو انہیں ضائع کرے وہ بہر حال ہلاک و تباہ ہوگا اور نوافل کے فضل و شرف کی وجہ سے بھی تجھ سے توسل نہیں کر سکتا در صورت یہ کہ تیرے واجبات کے بہت سے شرائط سے غفلت کرتا رہا اور تیرے احکام کے حدود سے تجاوز کرتا ہوا محارم شریعت کا دامن چاک کرتا رہا اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہوتا رہا جن کی رسوائیوں سے صرف تیرا دامن عفو و رحمت پردہ پوش رہا۔

یہ (میرا موقف) اس شخص کا موقف ہے جو تجھ سے شرم و حیا کرتے ہوئے اپنے نفس کو برائیوں سے روکتا ہو اور اس پر ناراض ہو اور تجھ سے راضی ہو اور تیرے سامنے خوفزدہ دل، خمیدہ گردن اور گناہوں سے بوجھل پیٹھ کے ساتھ امید و بیم کی حالت میں ایستادہ ہو۔ اور تو ان سب سے زیادہ سزاوار ہے جن سے اس نے آس لگائی اور ان سب سے زیادہ حقدار ہے جن سے وہ ہراساں و خائف ہوا اے میرے پروردگار! جب یہی حالت میری ہے تو مجھے بھی وہ چیز مرحمت فرما جس کا میں امیدوار ہوں اور اس چیز سے مطمئن کر جس سے خائف ہوں اور اپنی رحمت کے انعام سے مجھ پر احسان فرما۔ اس لئے کہ تو ان تمام لوگوں سے جن سے سوال کیا جاتا ہے زیادہ بخشنے والا و کریم ہے۔

اے اللہ! جب کہ تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں چھپا لیا ہے اور ہمسروں کے سامنے اس دارِ فنا میں فضل و کرم کا جامہ پہنایا ہے تو دارِ بقا کی رسوائیوں سے بھی پنا دے۔ اس مقام پر کہ جہاں مقرب فرشتے، معزز و باوقار پیغمبر، شہید و صالح افراد سب حاضر ہوں گے۔ کچھ تو ہمسائے ہوں گے جن سے میں اپنی برائیوں کو چھپاتا رہا ہوں اور کچھ خویش و اقارب ہوں گے جن سے میں اپنے پوشیدہ کاموں میں شرم و حیا کرتا رہا ہوں۔

اے میرے پروردگار! میں نے اپنی پردہ پوشی میں ان پر بھروسہ نہیں کیا اور مغفرت کے بارے میں پروردگار! تجھ پر اعتماد کیا ہے اور تو ان تمام لوگوں جس پر اعتماد کیا جاتا ہے زیادہ سزاوارِ اعتماد ہے اور ان سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا ہے اور ان سب سے زیادہ مہربان ہے جن سے رحم کی التجا کی جاتی ہے۔ لہذا مجھ پر رحم فرما۔

اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ حَدَرْتَنِيْ مَاءً مَّهِينًا، مِنْ صُلْبٍ مُّتَصَاتِقِ الْعِظَامِ
حَرَجِ الْمَسَالِكِ اِلَى رَحِمٍ ضَيِّقَةٍ، سَتَرْتَهَا بِالْحُجُبِ، تُصَرِّفُنِيْ حَالًا
عَنْ حَالٍ، حَتَّى اَنْتَهَيْتَ بِي اِلَى تَمَامِ الصُّوْرَةِ، وَاثْبَتْتَ فِيّ الْجَوَارِحِ
كَمَا نَعَتَ فِي كِتَابِكَ «نُظِفَتْ ثُمَّ عُلِقَتْ ثُمَّ مُضْغَةٌ ثُمَّ عِظَامًا ثُمَّ كَسُوَتْ
الْعِظَامَ لَحْمًا، ثُمَّ اَنْشَأْتَنِيْ خَلْقًا آخَرَ» كَمَا شِئْتَ.

حَتَّى اِذَا اَحْتَجَجْتُ اِلَى رِزْقِكَ، وَلَمْ اَسْتَغْنِ عَنْ غِيَاثِ فَضْلِكَ
جَعَلْتَ لِي قُوْتًا مِنْ فَضْلِ طَعَامٍ وَشَرَابٍ اَجْرِيْتَهُ لِمَتِكَ اَلَّتِي اَسْكَنْتَنِي
جَوْفَهَا، وَاَوْدَعْتَنِي قَرَارَ رَحِمِهَا، وَلَوْ تَكَلَّنِي يَارَبِّ فِي تِلْكَ الْحَالَاتِ اِلَى
حَوْلِي، اَوْ تَضَطَّرُّنِي اِلَى قُوَّتِي، لَكَانَ الْحَوْلُ عَنِّي مُعْتَزِلًا، وَلَكَانَتِ الْقُوَّةُ
مِنِّي بَعِيْدَةً، فَغَذَوْتَنِي ٢٨ بِفَضْلِكَ غِذَاءَ الْبَرِّ ٢٩ اللَّطِيْفِ، تَفَعَّلَ ذَلِكَ بِي
تَطَوُّلًا عَلَيَّ اِلَى غَايَتِي هَذِهِ لَا اَعْدَمُ بَرِّكَ، وَلَا يُبْطِئُ بِي حُسْنُ صَنِيعِكَ،
وَلَا تَتَاكَّدُ مَعَ ذَلِكَ نِفْتِي فَاتَفَرَّغَ لَهَا هُوَ اَخْطَى لِي عِنْدَكَ .

قَدْ مَلَكَ الشَّيْطَانُ عِنَانِي فِي سُوءِ الظَّنِّ وَضَعْفِ الْيَقِيْنِ، فَاَنَا اَشْكُو
سُوءَ مُجَاوَرَتِهِ لِي، وَطَاعَةَ نَفْسِي لَهُ، وَاسْتَعْصُمَكَ مِنْ مَلَكِيَّتِهِ، وَاتَضَرَّعُ
إِلَيْكَ فِي صَرْفِ كَيْدِهِ عَنِّي، وَاسْأَلُكَ فِي اَنْ ٣٠ تُسَهِّلَ اِلَى رِزْقِي
سَبِيْلًا.

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى اَبْدَائِكَ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ، وَالْهَامِكِ الشُّكْرِ عَلَى

٢٨ — غَذَوْتَنِي: اَطْعَمْتَنِي. ٢٩ — الْبَرِّ: الْحَسَنَ الْعُطُوفِ. ٣٠ — وَاتَضَرَّعُ اِلَيْكَ فِي اَنْ «خ».

اے اللہ! تو نے مجھے باہم پیوستہ ہڈیوں اور تنگ راہوں والی صلب سے تنگ نائے رحم میں کہ جسے تو نے پردوں میں چھپا رکھا ہے ایک ذلیل پانی (نطفہ) کی صورت میں اتارا جہاں تو مجھے ایک حالت سے دوسرے حالت کی طرف منتقل کرتا رہا یہاں تک کہ تو نے مجھے اس حد تک پہنچا دیا جہاں میری صورت کی تکمیل ہوگئی۔ پھر مجھ میں اعضاء و جوارح ودیعت کئے جیسا کہ تو نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے کہ (میں) پہلے نطفہ تھا پھر منجمد خون ہوا، پھر گوشت کا ایک لوٹھڑا، پھر ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ، پھر ان ہڈیوں پر گوشت کی تہیں چڑھا دیں۔ پھر جیسا تو نے چاہا ایک دوسری طرح کی مخلوق بنا دیا۔

اور جب میں تیری روزی کا محتاج ہوا اور تیرے لطف و احسان کی دستگیری سے بے نیاز نہ رہ سکا تو تو نے اس بچے ہوئے کھانے پانی میں سے جسے تو نے اس کنیر کے لئے جاری کیا تھا جس کے شکم میں تو نے مجھے ٹھہرا دیا اور جس کے رحم میں مجھے ودیعت کیا تھا میری روزی کا سروسامان کر دیا۔ اے میرے پروردگار ان حالات میں اگر تو خود میری تدبیر پر مجھے چھوڑ دیتا یا میری ہی قوت کے حوالے کر دیتا تو تدبیر مجھ سے کنار کش اور قوت مجھ سے دور رہتی۔ مگر تو نے اپنے فضل و احسان سے ایک شفیق و مہربان کی طرح میری پرورش کا اہتمام کیا جس کا تیرے فضل بے پایاں کی بدولت اس وقت تک سلسلہ جاری ہے کہ نہ تیرے حسن سلوک سے کبھی محروم رہا اور نہ تیرے احسانات میں کبھی تاخیر ہوئی لیکن اس کے باوجود یقین و اعتماد قوی نہ ہوا کہ میں صرف اسی کام کے لئے وقف ہو جاتا جو تیرے نزدیک میرے لئے زیادہ سودمند ہے۔

(اس بے یقینی کا سبب یہ ہے کہ) بدگمانی اور کمزوری، یقین کے سلسلہ میں میری باگ شیطان کے ہاتھ میں ہے اس لئے میں اس کی بدھمسائیگی اور اپنے نفس کی فرمانبرداری کا شکوہ کرتا ہوں اور اس کے تسلط سے تیرے دامن میں حفظ و نگہداشت کا طالب ہوں۔ اور تجھ سے عاجزی کے ساتھ التجا کرتا ہوں کہ اس کے مکر و فریب کا رخ مجھ سے موڑے دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے روزی کی آسان سبیل پیدا کر دے۔

تیرے ہی لئے حمد و ستائش ہے کہ تو نے از خود بلند پایہ نعمتیں عطا کیں اور

الإحسانِ وَالْإِنْعَامِ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَحْبِهِ وَسَهْلٍ عَلَيَّ رِزْقِي،
وَأَنْ تُقْتَنِعَنِي بِتَقْدِيرِكَ لِي، وَأَنْ تُرْضِيَنِي بِحِصَّتِي فِيمَا قَسَمْتَ لِي، وَأَنْ تَجْعَلَ
مَا ذَهَبَ مِنْ جِسْمِي وَعُمْرِي فِي سَبِيلِ طَاعَتِكَ، إِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ.



www.MinhajBooks.com

احسان و انعام پر (دل میں) شکر کا القاء کیا۔ تو محمد اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے روزی سہل و آسان کر دے۔ اور جو اندازہ میرے لئے مقرر کیا ہے اس پر قناعت کی توفیق دے اور جو حصہ میرے لئے معین کیا ہے اس پر مجھے راضی کر دے اور جو جسم کام میں آچکا اور جو عمر گزر چکی ہے اسے اپنی اطاعت کی راہ میں محسوب فرما۔ بلاشبہ تو اسباب رزق مہیا کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

مناجاة المتدللين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَوْلَى وَأَنَا الْعَبْدُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ إِلَّا الْمَوْلَى؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الدَّلِيلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الدَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوقَ إِلَّا الْخَالِقُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ إِلَّا الْمُعْطِي؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُغِيثُ وَأَنَا الْمُسْتَغِيثُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسْتَغِيثَ إِلَّا الْمُغِيثُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْبَاقِي وَأَنَا الْفَانِي، وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَانِي إِلَّا الْبَاقِي؟
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّائِمُ وَأَنَا الزَّائِلُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ إِلَّا الدَّائِمُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلَّا الْحَيُّ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ إِلَّا الْقَوِيُّ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْكَبِيرُ وَأَنَا الصَّغِيرُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيرَ إِلَّا الْكَبِيرُ؟!
 مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ، وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَالِكُ؟!

مناجاتِ متذللین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے میرے آقا! اے میرے مالک تو آقا ہے اور میں بندہ اور بندے پر آقا کے سوا کون رحم کھائے گا۔ میرے مولا! میرے آقا! تو عزت والا ہے اور میں ذلیل اور ذلیل پر عزت دار کے علاوہ اور کون رحم کرے گا۔ میرے مالک! میرے مالک! تو خالق ہے اور میں مخلوق اور مخلوق پر خالق کے سوا کون ترس کھائے گا۔ میرے مولا! میرے مولا! تو عطا کرنے والا ہے اور میں سوائی اور سائل پر عطا کرنے والا کے علاوہ کون مہربانی کرے گا۔ میرے آقا! میرے آقا! تو فریادرس ہے اور میں فریادی۔ اور میں فریادی پر فریادرس کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مالک! میرے مالک! تو باقی ہے اور میں فانی اور فانی پر دائم و جاوید کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مولا! میرے مولا! تو زندہ ہے اور میں مردہ۔ اور مردہ پر زندہ کے سوا کون ترس کھائے گا۔

میرے مالک! میرے مالک! تو طاقتور ہے میں کمزور۔ اور کمزور پر طاقتور کے علاوہ کون رحم کرے گا۔

میرے مولا! میرے مالک! تو غنی کے علاوہ میں تہی دست اور تہی دست پر غنی کے علاوہ کون رحم کھائے گا۔

میرے آقا! میرے آقا! تو بڑا ہے اور میں چھوٹا اور چھوٹے پر بڑے کے سوا کون نظرِ شفقت کرے گا۔

میرے مولا! میرے مولا! تو مالک ہے اور میں غلام اور غلام پر مالک کے سوا کون مہربانی کرے گا۔

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ ، وَ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ ، لِكُلِّ
مَسْأَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ، وَجَوَابٌ عَتِيدٌ ۝ اَللّهُمَّ وَمَوَاعِيدُكَ الصَّادِقَةُ،
وَآيَادُكَ الْفَاضِلَةُ ، وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ.

فَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ، وَأَنْ
تَقْضِيَ حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.



www.MinhajBooks.com

اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے، تیرا کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے۔

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور یہ کہ میری دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مناجاة المفتقرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إلهي كَسْرِي لَا يَجْبِرُهُ إِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ، وَفَقْرِي لَا يُغْنِيهِ إِلَّا عَظْمُكَ وَإِحْسَانُكَ، وَرَوْعِي لَا يُسَكِّنُهَا إِلَّا أَمَانُكَ، وَذِلَّتِي لَا يُعِزُّهَا إِلَّا سُلْطَانُكَ، وَأُمْنِيَّتِي لَا يُبَلِّغُنِيهَا إِلَّا فَضْلُكَ، وَخَلَّتِي لَا يَسُدُّهَا إِلَّا طَوْلُكَ، وَحَاجَّتِي لَا يَقْضِيهَا غَيْرُكَ، وَكَرْبِي لَا يُفَرِّجُهُ سِوَى رَحْمَتِكَ، وَضُرِّي لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُ رَأْفَتِكَ، وَغَلَّتِي لَا يَبْرِدُهَا إِلَّا وَصْلُكَ، وَلَوْعَتِي^١ لَا يُطْفِئُهَا إِلَّا لِقَاؤُكَ، وَشَوْقِي إِلَيْكَ لَا يَبُلِّغُنِي^٢ إِلَّا النَّظَرُ إِلَى وَجْهِكَ، وَقَرَارِي لَا يَقَرِّدُونِ دُنُوِي مِنْكَ، وَلَهْفَتِي لَا يَرُدُّهَا إِلَّا رَوْحُكَ، وَسَقَمِي لَا يَشْفِيهِ إِلَّا طِبُّكَ، وَغَمِّي لَا يُزِيلُهُ إِلَّا قُرْبُكَ، وَجُرْحِي^٣ لَا يُبْرِئُهُ إِلَّا صَفْحُكَ، وَرَيْنُ قَلْبِي لَا يَجْلُوهُ إِلَّا عَفْوُكَ، وَوَسْوَاسُ صَدْرِي لَا يُزِيحُهُ إِلَّا أَمْرُكَ.

فَيَا مُنْتَهَى أَمَلِ الْآمِلِينَ، وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّائِلِينَ، وَيَا أَقْصَى طَلِبَةِ الطَّالِبِينَ، وَيَا أَعْلَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ، وَيَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ، وَيَا أَمَانَ

١- لوعتي: حرقتي. ٢- لا يبله: لا يشفيه. ٣- وجرمي: «خ».

مناجاتِ مفتقرین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو (بحال) بر نہیں کر سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش اور تیرا احسان کوئی میرے خوف کو سکوں میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت میری آرزو پوری نہیں ہو سکتی مگر تیرے فضل سے میری حاجت بر نہیں آتی مگر تیری بخشش کوئی میری ضرورت پوری نہیں کرتا سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو تیرا ہی وصال ٹھنڈا کر سکتا ہے میرے سوز دل کو تیری ملاقات ہی سرد کر سکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اور میری بیماری دور نہیں ہوئی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کر سکتی ہے تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کر سکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وہم دور ہو سکتا ہے۔

پس اے امید کرنے والوں کی امید کی انتہا اے سوالیوں کے سوال کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست۔ اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں

الْخَائِفِينَ، وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ ، وَيَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِينَ، وَيَا
كَثْرَ الْبَائِسِينَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الْفُقَرَاءِ
وَالْمَسَاكِينِ، وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.
لَكَ تَخَضُّعِي وَسُؤَالِي، وَإِلَيْكَ تَضَرُّعِي وَابْتِهَالِي.
أَسْأَلُكَ أَنْ تُنِيلَنِي مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِكَ، وَتُدِيمَ عَلَيَّ نِعَمَ أَمْنِنَاكَ .
وَهَا أَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ، وَلِنَفَحَاتِ بَرَكَ مُتَّعِرُضٌ، وَبِحَبْلِكَ
الشَّدِيدِ مُعْتَصِمٌ، وَبِعُرْوَتِكَ الْوُثْقَى ٤ مُتَمَسِّكٌ.
إِلَهِي أَرْحَمَ عَبْدَكَ الدَّلِيلَ، ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيلِ ٥ وَالْعَمَلِ الْقَلِيلِ
وَأَمْنٌ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ الْجَزِيلِ، وَآكُفُّهُ ٦ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيلِ، يَا كَرِيمُ يَا
جَمِيلُ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

www.MinhajBooks.com

٤— بعروتك الوثق: بعقدك الوثيق. ٥— الكليل: العَاجِز. ٦— اكفنه: احفظه وارحمه.

قبول کرنے والے اے ناداروں کے سرمایہ اے در ماندوں کے خزانے اے دادخواہوں کے دادرس اے فقراء و مساکین کی حاجتیں پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیرے آگے عاجزی اور تجھی سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں۔

میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے اور ہمیشہ مجھ پر احسان و کرم فرما۔

ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آکھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں۔

میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور اپنے بلند تر سائے تلے پناہ دے یا کریم یا جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المضطرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ دُنُوْبِنَا، فَاَوْنَا تَاْيِيْنَ، وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ
وَاعْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ، وَاَعِزَّنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ، وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ، وَلَا تَخْذُلْنَا
رَاهِبِيْنَ، وَاَمِنَّا رَاغِبِيْنَ، وَشَفِّعْنَا سَائِلِيْنَ، وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ،
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ.

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَحَقُّ مَنْ سَالَ الْعَبْدُ رَبَّهُ، وَلَمْ
يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَجُودًا.

يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِيْنَ، يَا مُنْتَهَى حَاجَةِ الرَّاْغِبِيْنَ، وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، وَيَا مَلْجَأَ الْهَارِبِيْنَ، وَ
يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ، وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ
الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ، وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ،
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلِّمْ، وَاَعْفِرْ لِيْ دُنُوْبِيْ وَغِيُوْبِيْ وَاِسْاَءَاتِيْ وَظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلَى
نَفْسِيْ، وَاَرْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ، وَاَعْفُ

١٥- ويا الله المكنون من كل عين، المرتدي بالكبرياء صل «خ».

مناجاتِ مضطربین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگے ہیں، ہمیں توبہ کرنے والوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں، بخش دے پناہ دیتے ہوئے، پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں، ہمیں پناہ میں لے، کہ سرنگوں ہیں، ہمیں رسوا نہ کر کہ ڈرنے والے ہیں، ہم خواہاں ہیں، امان دے، ہم سائل ہیں، شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر، بے شک تو دعا سننے والا ہے، قریب تر، قبول کرنے والا۔

اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے، کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جاسکتا۔

اے سائلوں کے لئے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امید گاہ، اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے، اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ، اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار! اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے! اے پریشانیوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکار محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور بخش دے میرے گناہ میرے عیب، میری برائیاں، میری نا انصافی، میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما

عَنِّي، وَاعْفِرْ لِي كُلَّمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي، وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي،
وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَوَلَدِي وَقَرَابَتِي وَأَهْلَ حُزَانَتِي ١٦ وَمَنْ كَانَ
مِثِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَإِنَّ ذَلِكَ
كُلَّهُ بِيَدِكَ، وَأَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ، فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي، وَلَا تَرُدِّ دُعَائِي،
وَلَا تَعْلَلْ ١٧ يَدِي إِلَى نَحْرِي حَتَّى تَفْعَلَ ذَلِكَ بِي، وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ
مَا سَأَلْتُكَ، وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،
وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ.

اللَّهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْآلَاءُ،
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، إِنْ كُنْتُ قَضَيْتَ فِي هَذِهِ
الَّيْلَةِ ١٨ تَنْزَلَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلِّمْ، وَأَنْ تَجْعَلَ أَسْمِي ١٩ فِي السُّعْدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ،
وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ
قَلْبِي، وَإِيمَانًا لَا يَشُوبُهُ ٢٠ شَكٌّ، وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنِي فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ.

يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَلَا بَرَارٍ
عِثْرَتِهِ، وَأَقْتُلْ أَعْدَاءَهُمْ بَدَدًا ٢٢ وَأَخْصِهِمْ عَدَدًا، وَلَا تَدْعُ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ

١٦— حزانة الرجل: عياله الذين يتحزن لهم. ١٧— ولا ترد «خ».

١٨— ⊗. ١٩— اسمي في هذه الليلة «خ».

٢٠— لا يشوبه: لا يخالطه. ٢٢— بدداً: متفرقين.

اور میرے گزشتہ گناہ معاف کر دے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما، میری، میرے والدین کی، میری اولاد اور عزیزوں کی، میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو میرے ہم قدم ہیں، ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما، کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے، پس نا امید نہ کر، میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے، کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں۔

اے معبود! تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند ترین شانیں ہیں، بڑائیاں اور نعمتیں ہیں، میں سوال کرتا ہوں تجھ سے، بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمن رحیم) کے، اگر تو نے اس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے، تو اس رات رحمت فرما سرکار محمد ﷺ و آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ، میری نیکی کو درجہ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں جما رہے، وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو، جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ، مجھے اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ۔

اے یگانہ! اے بے نیاز! اے رب محمد ﷺ! آج غضبناک ہو محمد ﷺ اور ان کے خاندان کے نیکو کاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے، انہیں ایک ایک کر کے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ،

مِنْهُمْ أَحَدًا، وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ أَبَدًا، يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ، يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ،
أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، الْبَدِيُّ الْبَدِيعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِكَ ٢٣ شَيْءٌ،
وَالذَّائِمُ غَيْرُ الْغَائِلِ، وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، أَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ
أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ، وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ، وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ، أَسْأَلُكَ أَنْ
تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ، وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ، وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ .

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ
رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّهُ
كَانَ غَفَّارًا .

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ سُوءَ
وَزَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ الْكَرِيمُ الْغَافِرُ لِلذَّنْبِ
الْعَظِيمِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا .

www.MinhajBooks.com

* * *

انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما، اے بہترین رفیق! اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے! تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، ایسا آغاز کرنے والا ہے، پیدا کرنے والا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے، اے ہمیشہ کے بیدار! جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی، تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے، تو حضرت محمد ﷺ کا پشت پناہ، ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے، میں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمد ﷺ کے وصی، ان کے جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما، تیری رحمتیں ہوں اس پر اور ان سب پر، ان سب کی مدد و نصرت فرما۔

بخشش چاہتا ہوں خدا سے، جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، بے شک میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنے والا ہے، بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے، بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے۔

اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں، بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ پائندہ بردبار بڑائی والا، مہربان، بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے، میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں، اللہ سے بخشش چاہتا ہوں، بے شک اللہ ہے بخش دینے والا، مہربان۔

مناجاة المستغيثين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلهي وَسَيِّدي، وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَيْنٌ طَالَبْتَنِي بِذُنُوبِي لَا طَالِبَتَكَ
بِعَفْوِكَ ، وَلَيْنٌ طَالَبْتَنِي بِلُؤْمِي لَا طَالِبَتَكَ بِكَرَمِكَ ، وَلَيْنٌ أَدْخَلْتَنِي
النَّارَ لَا خَيْرَ لَأَهْلِ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ .

إِلهي وَسَيِّدي، إِنْ كُنْتُ لَا تَغْفِرُ إِلَّا لِأَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ، فَالْيَ
مَنْ يَقْرَعُ الْمُذْنِبُونَ ؟ وَإِنْ كُنْتُ لَا تُكْرِمُ إِلَّا أَهْلَ الْوَفَاءِ بِكَ، فَبِمَنْ
يَسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ ؟

إِلهي إِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ فِي ذَلِكَ سُرُورٌ عَدُوَّكَ ، وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي
الْجَنَّةَ فِي ذَلِكَ سُرُورٌ نَبِيِّكَ ، وَأَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ أَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ أَحَبُّ
إِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ عَدُوَّكَ .

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ، وَخَشْيَةً مِنْكَ ، وَتَصَدِّقًا
بِكِتَابِكَ ، وَإِيمَانًا بِكَ ، وَفَرَقًا مِنْكَ ، وَشَوْقًا إِلَيْكَ ، يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ حَبِّبْ إِلَيَّ لِقَاءَكَ ، وَأَحْبِبْ لِقَائِي ، وَأَجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ
الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ .

اللَّهُمَّ أَحْبِبْنِي بِصَالِحٍ مِنْ مَضَى ، وَأَجْعَلْنِي مِنْ صَالِحٍ مَنْ بَقِيَ ،

مناجات المستغیثین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

میرے اللہ اور میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم! کہ اگر تو میرے گناہوں کی باز پرس کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا، اگر تو نے میری پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا، اگر تو مجھے دوزخ میں ڈالے گا تو میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں۔

میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے، اور اگر تو صرف اپنے وفاداروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد خواہ ہوں گے۔

میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی، اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبی کو مسرت ہوگی، اور قسم بخدا! کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبی کی خوشی منظور ہوگی۔

اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے، اپنے رعب سے، اور اپنی کتاب کی تصدیق سے بھر دے، نیز میرے دل کو ایمان، خوف اور شوق سے پر کر دے۔ اے بزرگی اور عزت کے مالک میرے لئے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لئے اپنی ملاقات کو خوشی، کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا۔

اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کر دے۔

وَخُذْ بِي سَبِيلِ الصَّالِحِينَ، وَاعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ
عَلَى أَنْفُسِهِمْ، وَآخِثْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ، وَأَجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ، بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَاعِنِّي عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي، وَتَبَّتْ يَا رَبِّ وَ
لَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقَائِكَ، أَحْيِي مَا أَحْيَيْتَنِي
عَلَيْهِ، وَتَوَفَّنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ، وَأَبْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ، وَأَبْرَأْ قَلْبِي مِنَ
الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ، وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ .

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ، وَفَهْمًا فِي حُكْمِكَ، وَفِقْهًا فِي
عِلْمِكَ، وَكِفْلَيْنِ^{٧٨} مِنْ رَحْمَتِكَ، وَوَرَعًا يَحْجُزُنِي عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَبَيِّضَ وَجْهِي بِنُورِكَ، وَأَجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ، وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ
وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَسَلِ وَالْهَمِّ وَالْحُزَنِ وَالْجُبَنِ
وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةَ، وَكُلِّ
بَلِيَّةٍ، وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ.

وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ
وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُنْفَعُ، وَصَلَاةٍ لَا تُرْفَعُ.

وَ أَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلَى نَفْسِي وَوَلَدِي وَدِينِي وَمَالِي، وَعَلَى جَمِيعِ

میرے لئے نیکو کاروں کا راستہ مقرر کر دے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے، میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ۔ اے پالنے والے اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا۔ اے جہانوں کے پروردگار!

اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو، مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے۔ جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر۔ اور میرے دل کو دین میں دکھاوے، شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ، یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لئے خاص ہو جائے۔

اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان، اپنے حکم کی سمجھ، اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما، اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما، میری چاہت اس میں قرار دے، جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسول ﷺ کے گروہ میں موت دے، کہ رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر۔

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی، بددلی، پریشانی، بزدلی، کنجوسی، فراموشی، سنگدلی، خواری، اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں، اور تمام سختیوں اور بے حیائی کے کھلے چھپے کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس، پر نہ ہونے والے شکم عاجز نہ ہونے والے دل، سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے۔

اور تیری پناہ لیتا ہوں، اے پالنے والے! اپنے نفس، اپنے دین، اپنے مال اور

مَارَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.
 اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَنْ يُجِيرَنِي مِنْكَ أَحَدٌ، وَلَنْ آجِدَ مِنْ دُونِكَ
 مُلْتَحِداً ٧٩ فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَلَا تَرُدَّنِي بِهَلَكَةٍ،
 وَلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ أَلِيمٍ.
 اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي، وَأَعْلِ ذِكْرِي، وَأَرْفَعْ دَرَجَتِي، وَخُطِّ وَزْرِي،
 وَلَا تَذْكَرْنِي بِخَطِيئَتِي، وَأَجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِي، وَثَوَابَ مَنْطِقِي، وَثَوَابَ
 دُعَائِي رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَأَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ، وَزِدْنِي مِنْ
 فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ الْعَفْوَ، وَأَمَرْتَنَا أَنْ نَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمْنَا
 وَقَدْ ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا، فَأَعْفُ عَنَّا فَإِنَّكَ أَوْلَىٰ بِذَلِكَ مِنَّا، وَأَمَرْتَنَا أَنْ لَا نَرُدَّ
 سَائِلاً عَنْ أَبْوَابِنَا، وَقَدْ جُئْتُكَ سَائِلاً، فَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي،
 وَأَمَرْتَنَا بِالْإِحْسَانِ إِلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا، وَنَحْنُ أَرْقَاؤُكَ، فَأَعِيقْ رِقَابَنَا
 مِنَ النَّارِ.
 يَا مَفْرَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي، وَيَا عَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي، إِلَيْكَ فَرِغْتُ، وَبِكَ
 اسْتَعْنْتُ، وَبِكَ لُذْتُ، لَا أَلُودُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ،
 فَأَعِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي.

جو تو نے مجھے دیا ہے۔ اس میں راندے ہوئے شیطان سے، بے شک تو سننے جاننے والا ہے۔

اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا، نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں، پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال، نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر۔

اے معبود! میرا عمل قبول فرما، میرے ذکر کو بلند کر، میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹا دے۔ مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب، میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب، اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے۔ اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر دے، بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے۔

اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کر دیں، ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما۔ یٰقیناً تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے، تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں سے نہ ہٹ کائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں۔ پس مجھے نہ ہٹا، مگر جب میری حاجت پوری کر دے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما۔

اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ! اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس، تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے داد خواہ ہوں، میں پناہ چاہتا ہوں تیری، نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں، پس میری فریاد سن اور رہائی دے۔

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ ٨٠ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ، اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ
وَأَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ، إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ.
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ
أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي، وَرَضْنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.



www.MinhajBooks.com

٨٠- يَفِكَ الْأَسِيرُ «خ».

اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے، میرے
تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کر دے۔ بے شک تو بہت
رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما
رہے، یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو نے
میرے لئے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ، جو تو نے میرے لئے قرار دی، اے
سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔